انیسواں اجلاس، چوتھی نشست

پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی نے چار قانونی مسوّدوں کی منظوری دے دی۔

اسلام آباد، ۳فروری ۲۰۱۶: پنجاب صوبائی اسمبلی کے انیسویں اجلاس کی چوتھی نشست میں چار حکومتی قانونی مسوّدوں کی منظوری دی گئی۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ تین گھنٹے تینتیس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دس بجے کی بجائے گیارہ بجے ہوا۔
- سپیکر کی غیر موجودگی کے باعث تمام وقت ڈپٹی سپیکر نے صدارت کے فرائض سرانجام دیے۔
- قائد ایوان (وزیر اعلیٰ) اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائد حزب اختلاف سات منٹ تک ایوان میں موجود رہے۔
- نشست کے آغاز پر ایوان میں موجود اراکین کی تعداد دس (تین فیصد) جبکہ اختتام پر چوّن (پندرہ فیصد) پائی گئی۔
- جماعت اسلامی کے پارلیمانی قائد نے اجلاس میں شرکت کی۔
- پانچ اقلیتی رکن بھی شریک ہوئے۔

کارکردگی

- صوبائی وزیرِ قانون نے پنجاب اینیمل سلاٹر کنٹرول (ترمیمی) بل ۲۰۱۶ ایوان میں متعارف کروایا۔
- ایوان نے چار حکومتی قانونی مسوّدوں کو کثرتِ رائے سے منظور کرلیا۔ یہ مسوّدات بھی صوبائی وزیرِ قانون نے پیش کیے اور ان میں پنجاب ریونیو اتھارٹی (ترمیمی) بل ۲۰۱۵، پنجاب انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی بل ۲۰۱۵، پنجاب فوڈ اتھارٹی (ترمیمی) بل ۲۰۱۵ اور پنجاب پیور فوڈ (ترمیمی) بل ۲۰۱۵ شامل ہیں۔

نمائندگی وجوابدہی

- حکومت نے ایجنڈے میں شامل چوبیس نشاندہ سوالات میں سے بارہ کے زبانی جوابات ایوان میں دیے جبکہ ایک سوال ملتوی کردیا گیا۔ اراکین نے تیئس ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- ایوان نے پانچ تحاریکِ التوا نمٹا دیں جبکہ دو تحاریکِ التوا مؤخر کردیں گئیں۔

نظم وضبط

- اراکین نے اکیس نکات ہائے اعتراض کے ذریعے انتیس منٹ تک مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔
- حزبِ اختلاف کی تمام جماعتوں نے پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے احتجاج میں دو ہلاکتوں کے خلاف بارہ بج کر گیارہ منٹ پر احتجاجاً ایوان سے واک آوٹ کیا۔ احتجاجی اراکین بارہ بج کر چھیالیس منٹ پر ایوان میں واپس تشریف لائے۔

- پاکستان تحریک انصاف کے ایک رکن نے ایک بج کر پچیس منٹ پر کورم کی نشاندہی کی۔ گنتی پر کورم نامکمل پایا گیا اور سپیکر نے گھنٹیاں بجانے کا حکم دیا۔ دوبارہ گنتی پر کورم مکمّل پایا گیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور دیگر کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل مشاہدہ کاروں اور ذرائع کیلئے دستیاب بنائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم پتن کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)